اِمدادُ الاحکام

امداد الفتاوی کا تکملہ جو ۱۳۴۰ھ کے بعد کے فتاوی پر مشتمل ہے

تالیف

حضرت مولانا ظفر احمد صاحب عُثمانی رحمۃ اللہ علیہ

زیرِ نگرانی

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علیؒ تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ دار العُلوم کراچی ۱۴

فَاسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

اِمْدَادُ الْاَحْکَام

امداد الفتاویٰ کا تکملہ جو سنہ ۱۳۴۰ھ کے بعد کے تقریباً سوا دو ہزار فتاویٰ پر مشتمل ہے،

تالیف

حضرت مولانا ظفر احمد صاحب عثمانیؒ و حضرت مولانا مفتی عبد الکریم صاحب گمتھلویؒ

زیر نگرانی و رہنمائی

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی قدس سرہٗ

ناشر

مکتبہ دار العلوم کراچی ۱۴

طبع جدید.........محرم الحرام ۱۴۳۰ھ
جنوری 2009ء

باہتمام.........محمد قاسم کلکتی

ملنے کے پتے

- مکتبہ دار العلوم کراچی
احاطہ جامعہ دار العلوم کراچی
فون نمبر
021-5042280
021-5049455
ای میل
mdukhi@cyber.net.pk

- مکتبہ معارف القرآن، احاطہ جامعہ دار العلوم کراچی
- ادارۃ المعارف، احاطہ جامعہ دار العلوم کراچی
- دار الاشاعت، اردو بازار کراچی
- ادارہ اسلامیات، اُردو بازار کراچی
- بیت القرآن، اردو بازار کراچی
- بیت الکتب، بالمقابل اشرف المدارس گلشن اقبال کراچی
- ادارہ اسلامیات ۱۹۰ انارکلی لاہور

کئے جاتے ہیں، امید ہے کہ جوابات سے سرفراز فرمائیں گے، مفصل جوابات تحریر کرنے کے لئے تو بہت وقت اور دفتر چاہیے، آنجناب بقدر ضرورت اختصار کو مد نظر رکھ کر جوابات تحریر فرمائیں، تاکہ ہم لوگوں کے لئے مشعلِ راہ ہو سکیں، ضرورتاً قلتِ وقت کی وجہ سے ایک مکتوب میں کئی سوال درج کردیئے گئے، امید کہ معاف فرمائیں گے،

سوالات

نمبر ۱: نبی اور رسول کی جامع مانع تعریف کیا ہے، ان دونوں میں فرق ہے یا نہیں؟

نمبر ۲: فصوص الحکم، فتوحاتِ مکیہ، الیواقیت والجواھر وغیرہ میں صوفیائے کرام نے نبی تشریعی اور غیر تشریعی کی تقسیم کی ہے یا نہیں؟ اگر کی ہے تو ان حضرات کی اس سے کیا مراد ہے؟

نمبر ۳: کیا مولانائے روم اور دوسرے بزرگوں نے کسی ولی کو نبی اور ان کے الہام کو وحی کہہ دیا ہے، اور اگر کہا ہے تو ان کی اس سے کیا مراد ہے؟

نمبر ۴: الہام، وحی غیر نبوت، وحی نبوت کی جامع مانع تعریف کیا ہے، ان میں جو کچھ فرق ہو بیان فرمادیا جائے؟

نمبر ۵: حضرت عیسیٰ علیہ السلام دوبارہ دنیا میں بحیثیت نبی ہونے کے نازل ہوں گے یا بحیثیتِ امتی محض اپنے فرائضِ نبوت انجام دیں گے یا نہیں، اُن پر جو وحی نازل ہوگی وہ وحی نبوت بواسطۂ جبرئیل ہوگی یا کیا؟

نمبر ۶: حضرت شیخ الہند رحمہ اللہ کے مرثیہ میں حضرت اقدس مولانا گنگوہی قدس سرہٗ کی تعریف میں جہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح علیہم السلام کا اسم گرامی آیا ہے ان مواقع کو ملاحظہ فرماکر یہ بیان فرمادیا جائے کہ اس سے مخالف نبی کریم اور حضرت مسیح علیہما السلام کی اہانت پر تو نہیں استدلال کرسکتا وغیرہ وغیرہ،

الجواب

نمبر ۱: نبی کی تعریف شریعت میں یہ ہے: واما فی الشرع فقال اھل الحق من الاشاعرة ھو من قال اللہ تعالیٰ لہ ممن اصطفاہ من عبادہ ارسلتک الی قوم کذا او الی الناس جمیعا او بلغھم عنی ونحوہ من الالفاظ الدالة علی ھذا المعنی کبعثتک ونبئھم، قیل النبوة عبارة عن ھذا القول مع کونہ متعلقا بالمخاطب ام من

کشاف اصطلاحات الفنون (ص ۱۳۵۹)

اور رسول کی تعریف یہ ہے: والرسول انسان بعثہ اللہ تعالیٰ الی الخلق لتبلیغ الاحکام (شرح عقائد نسفیہ ص ۳۱) اور یہ تعریف خاص اصطلاح شرعی ہے ورنہ لغۃً رسول ہر قاصد کو عام ہے، جیسے رسول الملک ورسول الخلیفہ، اور اسی لغوی معنی کے اعتبار سے بعض نصوص میں ملائکہ کو بھی رُسُل کہا گیا ہے، مگر جس طرح شریعت نے زکوٰۃ وصلوٰۃ وحج وصوم کو معنی لغوی عام سے منتقل کر کے خاص معانی وافعال کے ساتھ مخصوص کر دیا ہے یونہی لفظ نبی اور رسول میں بھی تصرف کیا ہے، اب اس میں اختلاف ہے کہ نبی ورسول شرعاً متحد ہیں یا ان میں کچھ فرق ہے، بعض اہل علم اتحاد کے قائل ہیں، اور جمہور اہل سنت وجماعت کے نزدیک نبی عام ہے اور رسول خاص ہے، فکل رسول نبی ولا عکس، پھر اس میں اختلاف ہے کہ رسول کی وہ خصوصیت کیا ہے جس کے ساتھ وہ نبی سے ممتاز ہے، بعض نے یہ کہا ہے کہ رسول کے لئے صاحب کتاب ہونا ضروری ہے، اور نبی کے لئے نہیں، قال التفتازانی فی شرح العقائد النسفیۃ وقد یشترط فیہ الکتاب بخلاف النبی فانہ اعم (ص ۳۱) اور بعض نے شریعت متجددہ کی قید لگائی ہے، کما فی حاشیۃ العصام علی شرح العقائد (ص مذکور) مگر ان میں سے ہر ایک قید پر اشکال ہے، کما صرح بہ الخیالی فی حاشیۃ شرح العقائد (ص ۴۰) وقال بعضهم عــه الرسول من بعث الی قوم کافرین مشرکین لدعوتهم الی التوحید والرسالۃ والنبی اعم منہ ومن بعث الی قوم موحدین متبعین لرسول متقدم لتقریر شرعہ بوحی من اللہ منزل علیہ ویؤیدہ ما فی البخاری فی حدیث الشفاعۃ فیاتون نوحاً فیقولون انت اول الرسل فی الارض فاشفع لنا الی ربنا الخ فقیل لنوح اول الرسل مع تقدم الانبیاء علیہ مثل آدم وشیث وادریس لانهم لم یکونوا رسلاً لکونهم بعثوا الی قوم موحدین مؤمنین ونوح ارسل بعد ما ابتلی الناس بالشرک باللہ وترکوا سبیل من تقدم من الانبیاء، ولا یرد علی ذلک ما یرد علی التقیید بالکتاب والشرع المتجدد من زیادۃ عدد الرسل علی عدد الکتب ومن کون اسمعیل علیہ السلام رسولاً مع اتحاد شرعہ بشریعۃ ابراہیم علیہ السلام فان

عــه لا احفظ اسم القائل ولکن ہذا التعریف مرتسم فی ذہنی مذ زمان ۱۲ منہ